
140

آیات نمبر 44 تا 53 میں اہل جنت کا اہل دوزخ سے مکالمہ کہ ہم سے اللہ نے جو وعدے کئے تھے سب پورے ہو گئے، تمہارا کیا حال ہے؟۔ مقام اعراف سے اہل ایمان کے ایک گروہ کا دوزخ اور جنت کا مشاہدہ۔ اہل دوزخ کا اہل جنت سے فریاد کہ جو کچھ تمہیں ملا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دے دو۔ اہل جنت کا جواب کہ جنت کی نعمتیں اہل دوزخ پر حرام ہیں۔ اہل دوزخ کا اپنی محرومی اور بدبختی پر اظہار حسرت۔

وَ نَادٰۤی اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَھَلۡ وَجَدۡتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّکُمۡ حَقًّا ؕ پھر اہل جنت جہنم والوں سے پکار کر پوچھیں گے کہ ہمارے رب نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پایا، تو کیا تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اسے سچا پایا؟ قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ وہ جواب دیں گے کہ ہاں! ہم نے بھی سچا پایا فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیۡنَھُمۡ اَنۡ لَّعۡنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیۡنَ تب ایک پکارنے والا فرشتہ ان کے درمیان پکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ان ظالموں اور نافرمانوں پر ﴿۴۴﴾ الَّذِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ یَبۡغُوۡنَھَا عِوَجًا ۚ جو دوسروں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور ہمیشہ اس میں عیب تلاش کرتے رہتے تھے وَ ھُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ کٰفِرُوۡنَ دراصل یہ لوگ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾ وَ بَیۡنَھُمَا حِجَابٌ ۚ وَ عَلَی الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ یَّعۡرِفُوۡنَ کُلًّۢا بِسِیۡمٰھُمۡ ۚ اہل جنت اور اہل جہنم کے درمیان اعراف کی دیوار حائل ہو گی اس اعراف پر کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو اہل جنت اور اہل جہنم کو ان کے چہروں کی علامات سے پہچانتے ہوں گے وَ نَادَوۡا اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ ۟ لَمۡ یَدۡخُلُوۡھَا وَ ھُمۡ یَطۡمَعُوۡنَ وہ اہل جنت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو— اور یہ اعراف والے وہ لوگ ہوں گے کہ ابھی جنت میں داخل تو نہ

ہوئے ہوں گے البتہ اس کی امید ضرور رکھتے ہوں گے ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور جب

ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

ہمیں ان ظالم اور نافرمان لوگوں میں شامل نہ کیجئے ﴿۴۷﴾ ع رکوع [۵] وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ

الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ

مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ اور اہل اعراف بہت سے ایسے لوگوں کو جنہیں وہ ان کی

علامات سے پہچانتے ہوں گے پکار کر کہیں گے کہ تمہاری جمیعت اور تمہارا تکبر جو تم دنیا میں

کیا کرتے تھے آج تمہارے کچھ کام نہ آیا؟ ﴿۴۸﴾ اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ

اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَیْكُمْ وَ لَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ پھر

مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے کہ کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم

قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نہیں کرے گا حالانکہ ان کو تو حکم دے دیا

گیا ہے کہ تم سب جنت میں چلے جاؤ، تم پر نہ کسی قسم کا خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿۴۹﴾

وَ نَادٰۤی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ اور اہل جہنم جنت والوں کو پکار کر کہیں گے، کہ تھوڑا سا پانی ہی ہم پر

ڈال دو، یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اسی میں سے کچھ دے دو قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِیْنَ اہل جنت جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں اُن

کافروں کے لئے ممنوع قرار دے دیں ہیں ﴿۵۰﴾ لا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا

وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا تھا اور دنیا کی

زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اللہ فرمائے گا کہ آج ہم بھی انہیں اسی طرح نظر انداز کر دیں گے جس طرح ان کافروں نے اِس ملاقات کے دن کو فراموش کر رکھا تھا اور جس طرح یہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے انہوں نے یہ سمجھا تھا کہ اس دنیاوی زندگی کی چہل پہل اور اُس کی چمک دمک ہی سب کچھ ہے۔ اس لیے اس کو اپنی زندگی کا مقصد اور نصب العین بنا لیا اور وہ اسی کیلئے جینے اور اسی کیلئے مرنے لگے، حالانکہ اس دنیاوی زندگی کا مقصد آخرت کی تیاری تھا ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ اور بلاشبہ ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچا دی ہے جسے ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے، یہ کتاب اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ کیا یہ لوگ صرف قرآن کے اُس وعدہ عذاب کے منتظر ہیں؟ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ تو جان لو کہ جس دن اس وعدہ کا وقت آ جائے گا تو وہی لوگ جو اسے پہلے فراموش کئے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے رسول سچی باتیں لے کر آئے تھے فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ تو کیا اب ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے لئے سفارش کر دیں یا ہمیں دوبارہ واپس دنیا میں ہی بھیج دیا جائے تاکہ جو کچھ ہم پہلے کرتے رہے تھے اس کے بجائے اب کوئی نیک اعمال کر کے دکھائیں یہ بات اس وقت اہل جہنم حسرت سے کہیں گے قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ بیشک ان لوگوں نے اپنا ہی نقصان کیا اور وہ سارے جھوٹ جو انہوں نے تراش رکھے تھے آج ان سے گم ہو گئے ﴿٥٣﴾ ع رکوع [٦]

